

425

آیات نمبر 22 تا 35 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اس قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جن کے دل میں نور ایمان باقی ہے لیکن جن کے قلوب سخت ہو چکے ہیں وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے، ان کا انجام وہی ہو گا جو ان سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ جو لوگ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ کیا بھلا وہ شخص جس کا
سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی جانب سے عطا کردہ روشنی پر چل
رہا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر کی تاریکیوں میں پڑا ہے؟ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے
لئے جن کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا
ہیں اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس
کے مضامین آپس میں ملتے جلتے ہیں اور بار بار دہرائے گئے ہیں جن کو سن کر ان لوگوں کے
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو
جاتے ہیں ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ کتاب اللہ کی طرف سے
ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعہ جس کی چاہے رہنمائی کرتا ہے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے پھر کوئی ہدایت دینے والا نہیں
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وہ شخص جو قیامت کے دن

عذاب سے بچنے کے لئے اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے گا کتنا بد قسمت ہو گا؟ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ ایسے ظالموں سے کہہ دیا جائے گا کہ دنیا میں جو کمائی تم
کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ اس سے پہلے بھی لوگوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، پھر
ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کا انہیں گمان تک نہ تھا فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ سو اللہ نے
ان لوگوں کو دنیا ہی کی زندگی میں ذلّت و رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور ابھی آخرت کا عذاب تو
اس سے کہیں بڑھ کر ہے، اگر یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے! وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ
هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے
انسانوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ لوگ
اس سے نصیحت حاصل کر سکیں قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾
یہ قرآن عربی زبان میں ہے اور اس میں کسی قسم کی پیچیدگی نہیں ہے تاکہ لوگ اللہ کی
نافرمانی سے بچ سکیں ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا
سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک
غلام ایسا ہے جو کئی لوگوں کی مشترکہ ملکیت میں ہے اور اس کے تمام شریک آقا ایک
دوسرے کے مخالف اور بد اخلاق ہیں اور دوسری طرف ایک غلام ہے جس کا ایک ہی
آقا ہے، کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، مگر ان کافروں میں سے اکثر لوگ

اس بات کو نہیں سمجھتے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)
! بے شک آپ کو بھی ایک دن موت آنی ہے اور یقیناً ان لوگوں کو بھی ایک دن مرنا
ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ پھر قیامت کے روز
تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کروگے رکوع [۳] فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
كَذَبَ عَلَى اللهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا
اور جب سچائی اس کے سامنے آئی تو اسے جھٹلا دیا، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہو
گا ؟ وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور جو
شخص سچائی لے کر آیا اور جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی، وہی متقی اور عذاب سے
بچنے والے ہیں لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز موجود ہوگی جس کی وہ خواہش
کریں گے ، اخلاص سے نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ ہے لِيُكَفِّرَ اللهُ
عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ تاکہ اللہ ان لوگوں کے کئے ہوئے بدترین اعمال کو بھی معاف کردے
اور ان کے کئے ہوئے نیک اعمال کی بہترین جزا عطا کرے